تنویر الاسلام

در فضائل

درود وسلام

حضرت مولانا سخاوت علی خان رضوی

ادارہ معارف نعمانیہ

شاد باغ لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم 1428ھ کے پرمسرت موقع پر خاص تحفہ

تنویر الاسلام

در فضائل

درود و سلام

حضرت مولانا سخاوت علی خاں رضوی

اِدارۂ معارفِ نعمانیہ شادباغ لاہور پاکستان ✺ رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلسلہ اشاعت 148

بفیضانِ کرم:۔ شیخ السلام والمسلمین نبیرۂ اعلحضرت جانشین مفتیٔ اعظم حضور تاج الشریعہ
حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب .... تنویرُ الاسلام در فضائل درود و سلام

مصنف .... حضرت مولانا سخاوت علی خان رضوی

کمپوزنگ .... محمد ارشاد علی قادری

پروف ریڈنگ .... محمد مقصود حسین قادری نوشاہی کراچی

باراول .... ربیع الاوّل شریف 1428ھ/اپریل 2007ء

تعداد 2000

شرفِ اشاعت .... ادارہ معارف نعمانیہ لاہور/ رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

ہدیہ .... دُعائے خیر بحق معاونین

نوٹ:۔ بیرون جات کے شائقین مطالعہ 12 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ

ادارۂ معارفِ نعمانیہ زیرِ انتظام رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

323 مرکزی جامع مسجد حنفیہ غوثیہ شاد باغ لاہور پاکستان E-mail: rizvifoundation@hotmail.com

تقریظِ جلیل خطیبُ البراہین حضرت علامہ مولانا

صوفی نظامُ الدین صاحب قبلہ صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت

تنویر الاسلام امرڈو بھابستی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم

فاضلِ جلیل حضرت مولانا سخاوت علی صاحب دام اقبالہٗ کی تالیف تنویر الاسلام ان کا دوسرا شاہکار ہے اس سے پہلے فاضلِ موصوف کی کتاب تنویر الہدیٰ ارباب علم سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے ظاہر ہے نقاش نقش ثانی بہتر کشد اوّل موجودہ رسالہ اپنے عنوان پر بے نظیر اور انتہائی مستند ہے درود پاک سے متعلق چالیس سے زائد حدیثوں کو اکٹھا فرما کر مولانا محترم نے ایک مقدس فریضہ انجام دیا ہے بارگاہ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء کے شیدائی اس کو آنکھوں سے لگائیں اور اپنے لئے ذریعہ خیر و عافیت بنائیں۔ فاضلِ موصوف آج سے چند سال پہلے دار العلوم اہلسنت تنویر الاسلام امرڈو بھابستی میں صدر المدرسین کے اہم عہدہ پر فائز تھے لیکن تجارتی مشاغل اور گوناں گوں مصروفیات کی وجہ سے ان کو عروس البلاد بمبئی میں قیام پذیر ہونا پڑا باوجود کثرت مشاغل کے مولانا موصوف تنویر السلام کے ناظمِ تعلیمات اور ادارہ کی فلاح کیلئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ حضرت مولانا کی دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے ادارہ کے نام پر اپنی اس گرانقدر تالیف کا نام رکھا ہے، اس بار رسالہ نافعہ کی اشاعت کا اہتمام مکتبہ لطیفیہ براؤ شریف سدھارتھ نگر نے کیا ہے دعا ہے کہ مولائے قدیر اس انجمن کو اس طرح کے بیش از بیش اشاعتی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ارکانِ مکتبہ کے عزم و حوصلہ کو استحکام بخشے۔ آمین۔ بجاہ حبیبہ سید المرسلین ﷺ۔

محمد نظام الدین عفی عنہ

دار العلوم تنویر الاسلام امرڈو بھا

۱۲ شعبان المعظم ۱۴۰۱ھ

نحمده و نصلی نُسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فقد قال الله تبارک و تعالیٰ تفخیما لشان نبیه. ان الله وملٰئکته یصلون علی النبی یا ایها الذین امنوا صلوا علیه و سلموا تسلیما (سورۂ احزاب رکوع ۴)

ترجمہ : بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر
اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

مسلمانو! ہمارے تمہارے لئے مقام مسرت ہے کہ خداوند قدوس جس فعل کی نسبت اپنی طرف اور اپنے معصوم فرشتوں کی طرف فرما رہا ہے اسی عمل خیر کی تمہیں بھی دعوت دیتا ہے۔

بے شمار اچھے عمل ایسے ہیں جنہیں اللہ کے فرشتے بھی کرتے ہیں اور مومن بندے بھی، لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ نے جہاں ان نیک کاموں کا حکم دیا وہاں یہ نہیں بیان فرمایا کہ ان کاموں کو فرشتے بھی کرتے ہیں مثلاً خدا کا سجدہ فرشتے بھی کرتے ہیں اور انسان بھی جہاں مسلمانوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا وہاں یہ نہیں فرمایا کہ فرشتے سجدہ کرتے ہیں لہٰذا تم بھی سجدہ کرو البتہ درود شریف کی یہ عظمت و بزرگی ہے کہ اس کے حکم سے پہلے اللہ نے ترغیب کے لئے پہلے فرشتوں کا ذکر کیا پھر مومنین کو درود پڑھنے کا حکم دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک ایسا شاندار وظیفہ ہے کہ فرش سے لے کر عرش تک، فرشی سے عرشی تک، ساکنانِ ارض سے حاملانِ عرش تک سبھی اس پر عمل کر رہے ہیں اور فیضیاب ہو رہے ہیں اسی لئے تو فاضلِ بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

درود کا مفہوم :

آیت مبارکہ میں خدا اور فرشتوں کے درود کا ذکر اور مومنین کیلئے درود پڑھنے کا

حکم دیا گیا ہے اس لئے تھوڑی سی وضاحت اس کی بھی کر دی جائے کہ خدا کے درود بھیجنے کا کیا مطلب ہے اور فرشتوں اور انسانوں کے درود بھیجنے کا مطلب کیا ہے؟

1:۔ خدا کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے محبوب کے مراتب و درجات کو بلند کرتا ہے اور ان پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

2:۔ فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ معصوموں کی جماعت خدا کی بارگاہ میں رسول کیلئے رفع درجات اور نزول رحمت کی دعا کرتی ہے۔

3:۔ مسلمانوں کے درود بھیجنے کا مطلب بارگاہ ایزدی میں رسول کیلئے بلندی درجات کی دعا کرنا۔

سیدالانبیاء کی خصوصیت :

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو قابل احترام بنایا جس کا مظاہرہ بھی ہوتا رہا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو مسجود ملائک کیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھا لیا اور حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت کے لئے تاریک کنویں میں ناموس اکبر کو بھیجا لیکن آپ کو معلوم ہونا چاہیے یہ تمام کام ایک بار ہوئے اور بس لیکن شہنشاہِ کونین کی بارگاہ کا یہ حال ہے کہ پروردگارِ عالم مسلسل درود بھیج رہا ہے اس کے فرشتے برابر درود کا وظیفہ کر رہے ہیں اور ایمان والوں کو بھی مسلسل درود بھیجنے اور سلام عرض کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے سچ فرمایا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے۔

سارے اچھوں سے اچھا سمجھئے جسے ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی
سارے اونچوں سے اونچا سمجھئے جسے ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی سب سے بالا و والا ہمارا نبی

پیغامِ رحمت :

ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر کون سا مقام مسرت و شادمانی کا ہو سکتا ہے کہ اس کی دعا مقبول بارگاہ ہو جائے اب ذرا آیت مبارکہ پر غور کرو یہی مطلب تو ہوا کہ خدا اپنے محبوب ﷺ پر رحمتیں نازل فرماتا ہے ان کے مراتب کو بلند کرتا ہے اور اسی چیز کی دعا

فرشتے کرتے ہیں۔اب مسلمانوں کو حکم دیا جاتا ہے، تم بھی نبی امی ﷺ پر نزول رحمت کی دعا کرو اور ان کی بارگاہ میں درود بھیجو۔ معلوم ہوا کہ خدا جس چیز کو کر رہا ہے اسی کو کرنے کی تم سے دعا کروا رہا ہے۔ بھلا اس دعا کی قبولیت میں صاحب ایمان کو کب اور کیسے شک ہو سکتا ہے۔

انسان اور فرشتہ :

خدا نے آیت مبارکہ میں فرشتوں کی طرف صرف درود کی نسبت کی ہے اور انسانوں کو درود اور سلام دونوں کا حکم دیا ہے یعنی اس مقام پر بھی اللہ جل مجدہٗ نے حضرت انسان کی کرامت و بزرگی کا اظہار فرما دیا اب جس کا جی چاہے سلام بھیج کر مومنین کی صف میں شامل رہے اور جس کی طبیعت نہ گوارہ کرے اسے اختیار ہے۔

عام حکم :

خدا نے ایمان والوں کو درود پڑھنے کا حکم دیا لیکن اس میں کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں لگائی جس کا مطلب یہ ہے کہ مرد مومن جس طرح چاہے اور جب چاہے اور جتنا چاہے پڑھے۔ بیٹھ کر، یا کھڑے ہو کر، سواری پر، پیدل، گنبد خضریٰ کے قریب یا دور، دن ہو یا رات جب چاہے پڑھے، اکیلے پڑھے یا پوری جماعت کے ساتھ پڑھے کوئی پابندی نہیں ہے۔ جن صیغوں اور جملوں سے چاہے پڑھے حکم عام ہے اور عموم دعوت فکر دیتا ہے کہ مرد مومن جب بھی موقع پائے اس سے غفلت نہ برتے حکم کے عام ہونے کی وجہ سے علمائے امت نے اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ عمر میں ایک بار ہر صاحب ایمان عاقل بالغ کیلئے درود پڑھنا فرض ہے۔ (شامی جلد اول صفحہ 336)

اس کے علاوہ جب جب حضور ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لیا جائے تو ہر بار درود پڑھنا واجب ہے۔ البتہ اگر ایک ہی مجلس میں بار بار سرکار دو عالم کا نام آئے تو ہر بار درود کے واجب ہونے میں اختلاف ہے بعض لوگ اس طرف گئے ہیں کہ جب پہلی بار اسم گرامی سرکار دو عالم ﷺ کا آئے تو درود پڑھنا واجب اور اس کے بعد سنت اور محبت ہے اور ہر نماز کے قعدہ اخیرہ میں بھی سنت ہے۔

درود کیوں پڑھیں :

اس لئے کہ درود پاک پڑھنے والا بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوتا ہے اس سے دونوں جہاں کی کامیابیاں ملتی ہیں جیسا کہ حدیث پاک سے ثابت ہے اور علمائے دین، بزرگان کاملین نیز عابدین مخلصین کے تجربات اس پر شاہد ہیں جس کی تفصیل فقیر غفرلہ، کے اس رسالہ میں آگے آ رہی ہے۔

درود کی اہمیت :

درود پاک کا وظیفہ کس قدر اہم ہے اس کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل حدیث پاک سے لگالیں۔

حدیث :

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں صحابہ کی ایک جماعت حاضر تھی۔ اہل مجلس نے سرکار دو عالم کا ذکر کیا اس پر حضرت کعب صحابی رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قیامت تک ہر روز ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار شام کو مزار رسول پر حاضری دیتے رہیں گے اور رسول کی بارگاہ میں نذرانہ درود بھیجتے رہیں گے اور جو فرشتہ ایک بار حاضری کا شرف حاصل کر لے گا دوبارہ اس کو حاضری کا موقع نہیں ملے گا کیونکہ فرشتوں کی تعداد بے شمار ہے اسی واسطے باری باری سب کی حاضریاں ہوتی رہتی ہیں تا کہ کوئی محروم و نامراد نہ رہنے پائے اور زیارت کر کے ہر ایک کو درود و سلام پیش کرنے کا موقع مل جائے۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں ؎

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام — یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے — رخصت ہی بارگاہ سے بس اسقدر کی ہے
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب — بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے
یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے — اور بارگاہ مرحمت عام تر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار — عاصی پڑے رہیں تو صلہ عمر بھر کی ہے

سبحان اللہ معصوم فرشتے تو ایک بار حاضری کا موقع پاتے ہیں پھر ساری زندگی

ترپتے رہیں مگر دوبارہ حاضری نہیں ہو سکتی لیکن ہم گنہگار سیہ کار اگر ساری زندگی آستاں بوسی کرتے رہیں تو کوئی روکنے والا نہیں۔

یہ ایک لاکھ چوبیس ہزار روزانہ حاضری دینے والے فرشتے، ان فرشتوں کے علاوہ ہیں جن کی مستقل ڈیوٹی درود پاک پیش کرنے کی ہے کچھ ایسے فرشتے جو دنیا میں گشت کرتے رہتے ہیں۔ میلاد پاک وغیرہ کی نیک مجلسوں میں جہاں درود پڑھا جاتا ہے۔ یہ فرشتے ان مجلسوں میں شریک ہوتے ہیں اور درود پڑھنے والوں کا درود حضور کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔

کچھ ایسے فرشتے ہیں جو ہمہ وقت سرکار کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں جن کی سننے کی قوت بہت زیادہ ہے یہ فرشتے درود پڑھنے والے کا درود اس کے نام کے ساتھ مع ولدیت شہنشاہ کونین ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ مثلاً اگر فقیر غفرلہ، درود بھیجنے کا شرف کرے تو وہ فرشتہ سرکار کی بارگاہ میں عرض کرے گا۔ یارسول اللہ! سخاوت علی ابن سردار علی نے درود وسلام کا نذرانہ پیش کیا ہے اس پر سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام درود بھیجنے والے کا نام اور اس کے باپ کا نام اپنے دفتر میں درج فرمالیتے ہیں مرد مومن کیلئے اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہو سکتی ہے کہ اس کا نام سرکار کے دفتر میں درج ہو جائے۔

ہم نامِ محمد کا نہ چھوڑیں گے وظیفہ
ہر لحظہ و ہر وقت انہیں یاد کریں گے

افضل درود :

آپ پوری تفصیل سے پڑھ چکے کہ درود ہر حال بیمار دلوں کی شفا اور ہر طرح کی پریشانیوں کا علاج ہے۔ چاہے جب پڑھا جائے اور جس قدر پڑھا جائے لیکن مخبر صادق نے کچھ مخصوص مواقع کا ذکر بھی فرمادیا ہے ظاہر ہے اللہ کے محبوب نے جس وقت اور موقع کی طرف اشارہ فرمادیا ہے اس وقت درود پڑھنا افضل ہے اس کی تفصیل کیلئے دفتر چاہیے اس مختصر رسالہ میں ان چند مخصوص موقعوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن سے متعلق حدیث بھی اس میں ذکر کی جائے گی۔

دنوں میں :

جمعہ، شنبہ، دوشنبہ اور جمعرات کے دن درود شریف پڑھنا افضل ہے۔

اوقات :

مندرجہ ذیل وقتوں میں درود شریف کا وظیفہ افضل ہے۔ سوتے وقت، نیند سے بیدار ہونے پر، کسی مسلمان سے ملاقات کے وقت، مصافحہ کے وقت، عید بقر عید کے دن، صبح کے وقت، شام کے وقت، خطبہ، اذان اور اقامت کے وقت، دینی کتابوں کے پڑھنے اور پڑھانے کے وقت، روضہ انور اور خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت، بازار میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت، محفل میں شریک ہوتے اور وہاں سے اٹھتے وقت، سفر میں جاتے وقت اور سفر سے واپسی پر، سوار ہوتے وقت، کسی دعا کی ابتداء کے وقت اور دعا کے خاتمہ پر، ہر نیک اور جائز کام شروع کرنے کے وقت، تکلیف اور پریشانی کے وقت، دشمن اور موذی جانور سے خوفزدہ ہونے کے وقت، کسی بھی حاجت کے پیش آنے کے وقت، قرض کی ادائیگی کے وقت، مکان میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت، تجارت کے شروع کرتے وقت۔

مندرجہ کاموں کیلئے :

1:۔ گمشدہ چیز کی یادآوری کے لئے۔
2:۔ محتاجی اور مفلسی سے بچنے کیلئے۔
3 پاؤں کا سُن ختم کرنے کیلئے۔
4:۔ قرض کی ادائیگی کے لئے وبائی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے درود شریف کا وظیفہ تریاق ہے۔

نوٹ :۔

یہ تو آپ پہلے پڑھ چکے کہ درود شریف کے ورد میں کوئی پابندی تعداد کی نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ آپ ایک تعداد مقرر کرلیں (کہ اس سے کم نہیں پڑھیں گے) اور اس پر پابندی سے عمل کریں اگر میسر آئے تو خوشبو لگا کر باوضو، روضہ سرکار عالم پناہ کا تصور کرکے

پوری عقیدت اور محبت کے ساتھ یہ نذرانہ بارگاہ مصطفوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں پیش کریں۔ اگر اس پر مداوت رہی اور ناغہ نہ ہوا تو ان شاء اللہ بہت جلد اس کے فائدے ظاہر ہو جائیں گے ناغہ نہ کرنے کی تاکید اس لئے کی جارہی ہے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔

"بہتر اور عمدہ عمل وہ ہے جس پر مداومت اور پابندی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو"۔

حرف آخر :

حضور رحمت عالم ﷺ نے فرمایا جس نے میری امت تک چالیس حدیثیں دینی امور کی پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور پروردگار عالم اس کو میدان قیامت میں فقیہہ بنا کر اٹھائے گا اللہ کے فضل واحسان پر بھروسہ ہے کہ فقیر غفرلہ، اس بشارت سے نوازا جائے اس مقصدِ عظیم کے لئے چالیس حدیثیں درج کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

چہل حدیث

ایک کے بدلے میں دس :

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على واحدة صلى الله عليه عشراً. (مسلم شريف جلد ١ ص ١٧٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

یعنی رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنا اللہ رب العزت کی بارگاہ میں اس قدر مقبول ہے کہ پڑھنے والا ایک بار درود پڑھتا ہے مگر خداوند قدوس اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ایک کے عوض میں تیس :

عن النبى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على صلوٰة واحدة صلى الله عليه عشر صلوت و حطت عنه عشر خطيات ورفعت له عشر درجات.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر اللہ کی دس رحمتیں نازل ہوں گی اور اس کی دس خطائیں مٹائی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔

یعنی ایک درود پر تین طرح کے دس دس اجر ملیں گے۔

مقام شہادت :

عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على صلوٰة واحدة صلى الله عليه عشر و من صلى على عشرا صلى الله عليه ماة كتب الله له بين عينيه براة من النفاق و

براۃ من النار و اسکنہ اللہ یوم القیامۃ مع الشھدا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا میرا جو امتی ایک بار مجھ پر درود پڑھے گا اللہ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا اور جو دس مرتبہ پڑھے گا اس پر خدا کی سو رحمتیں نازل ہوں گی اور جو سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر لکھ دے گا یہ منافق نہیں ہو سکتا اور جہنم میں نہیں جا سکتا نیز یہ کہ اس شخص کو اللہ تعالیٰ روز قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

مطلب یہ کہ اگر کسی نے ایک مرتبہ پورے سو کی تعداد میں اخلاص و محبت کے ساتھ رسول کی بارگاہ میں درود شریف کا نذرانہ پیش کر دیا تو ایک اجر یہ ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے علاوہ اس کی پیشانی پر ایک غیبی تحریر ہو گی جس میں لکھا ہو گا کہ یہ شخص منافق نہیں ہو سکتا۔ جہنم کی آگ اس پر حرام ہے اور اسی پر بس نہیں بلکہ قیامت کے دن وہ شخص شہدائے کرام کے ساتھ ہو گا۔

بہشت میں رسول کے ساتھ :

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر خدا کی سو رحمت ہو گی اور جو سو مرتبہ پڑھے گا اس پر اللہ کی ایک ہزار رحمتیں ہوں گی اور اگر کوئی ایک ہزار بار درود پڑھے گا جنت میں وہ میرے ساتھ داخل ہو گا۔ (روض الفائق ص ۳)

رسول کی قُربت :

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔

ان اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثر ھم علی صلوٰۃ (ترمذی)

قیامت کے دن وہ امتی مجھ سے بہت قریب ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھنے والا ہو گا۔

مسلمانو! سوچو کہ درود ہی وہ وظیفہ ہے جس کے ذریعہ میدان قیامت میں رسول کی قُربت حاصل ہو سکتی ہے اور جو میدان قیامت میں رسول کے زلف گرہ گیر کے سایہ میں آجائے یا ان کی آغوشِ رحمت میں چھپ جائے اس کو نہ تو قیامت کی ہولناک تپش اور گرمی

پریشان کر سکتی ہے اور نہ ہی دوسرا کوئی اسے گرفت میں لے سکتا ہے اسی لئے تو فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

ڈھونڈھا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

عظیم فائدے :

من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ امر اللہ حافظیہ ان لا یکتبا علیہ عمل ثلثۃ ایام (روض الفائق ص ۲۸۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر عقیدت و محبت کے ساتھ ایک بار درود پڑھا تو اس کے صلہ میں اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کے گناہ نہ لکھیں۔

کیا ہم جیسے گنہگاروں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو سکتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ ہم کو تو بس اسی رحمت پر بھروسہ ہے۔

مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بنائی ہے

آگ اور پانی :

امیر المومنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم کی بارگاہ میں درود بھیجا گناہوں کو اس سے زیادہ مٹانے والا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی آگ کو اور حضور پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (شفا شریف جلد دوم ص ۶۱)

امیر المومنین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صداقت میں کس مسلمان کو شک ہو سکتا ہے اور ان کی تشبیہ کی معنویت پر غور کیا جائے تو ایک جملہ علوم و معارف کا بحر ذخار ہے۔ غور کرو تو پانی آگ کو بجھاتا ہے لیکن اس پر ٹھنڈے پانی کا لفظ استعمال کرنا تیزی اور زیادتی کی طرف اشارہ ہے اور یہ بھی بتانا مقصود ہے کہ درود شریف کا عمل مثل آب سرد ہے۔ جس میں کوئی خطرہ نہیں برخلاف دیگر عملیات کے کہ کسی میں ترک حیوانات جلالی و جمالی ہے تو کسی میں

دوسری دشوار شرطیں ہیں درود پاک میں کوئی شرط اور قید نہیں ہے جی چاہے گوشت روٹی کھا کر پڑھو جی چاہے نان ونمک سے پیٹ بھر کر وظیفہ شروع کر دو۔

قبول دعا کی شرط درود :

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک دعائیں زمین اور آسمان کے درمیان رکی رہتی ہیں جب تک نبی ﷺ پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔ دوسری حدیث میں ہے:

کل الدعاء محجوب دون سماء فاذاجات الصلوۃ علی صعد الدعاء (شفاء جلد دوم ص ۵۲)

ہر دعا آسمان کے نیچے ہی رہتی ہے جب اس کے ساتھ رسول کی بارگاہ میں درود بھیج دیا جاتا ہے تو باب قبولیت تک پہنچ جاتی ہے۔

تیسری حدیث ہے :

الدعاء بین الصلاتین لا ترد۔

جس دعا کے اول وآخر میں درود پڑھ لیا جائے تو وہ دعا نا قبول نہیں ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا ہر سہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ بغیر درود کوئی دعا مقبول بارگاہ خداوندی نہیں ہوسکتی ہے۔

دعائے حاجت :

رحمت عالم ﷺ نے فرمایا کہ بندہ خدا سے اپنی حاجت کی دعا کرتا ہے اور دعا کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا ہے تو اس کی دعا آسمان سے آگے نہیں جاتی اور مقبول تب ہوتی ہے جب مجھ پر درود پڑھتا ہے درود پڑھنے کے بعد اس کی حاجت پوری کر دی جاتی ہے۔ اس کی دعا کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (روض الفائق ص ۲۹۷)

محفلوں کی زینت :

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی تاجدار ﷺ نے فرمایا: اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھ کر زینت دے لو بیشک مجھ پر بھیجا ہوا تمہارا درود قیامت کے دن تمہارے واسطے نور بن کر چمکے گا۔ (جامع صغیر جلد دوم ص ۲۸)

پل صراط کی روشنی :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھنے والے کے واسطے قیامت کے دن پل صراط پر نور ہوگا وہ نار میں کبھی نہیں جائے گا (یعنی جہنمی نہ ہوگا)۔ (مطالع المسرات مصری ص ۴۲۔۴۳)

پانچ سو سال کی راہ روشن :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک بار مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو دس بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو سو مرتبہ درود پڑھے گا خداوند قدوس اس پر ایک ہزار بار رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے جسم کو جہنم پر حرام کر دے گا اور اسے دنیا وآخرت میں ایمان پر قائم رکھے گا اور قبر میں منکر نکیر کے سوال کے وقت ایمان پر ثابت رکھے گا اور اسے بہشت میں داخل کرے گا اس کا پڑھا ہوا درود قیامت کے دن پل صراط پر اس کے آگے آگے پانچ سو سال کی راہ روشن ومنور کرتا ہوا جائے گا اور ہر درود کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں محل عطا کرے گا جس نے جتنا پڑھا اتنا محل پائے گا۔ (مطالع المسرات مصری ص ۵۲۔۵۵)

مسلمانو! قیامت کا دن بڑا سخت ہوگا انبیاء معصوم بھی یارب نفسی نفسی پکار رہے ہوں گے ہر شخص عالم اضطراب میں ہوگا۔ ساری بداعمالیاں اور بدکاریاں سامنے ہوں گی اس ہیبت ناک میدان سے چل کر پل صراط سے گذرنا ہوگا آپ اس پل کو دنیا کا سیمنٹ اور لوہے کا پل نہ سمجھیں جس پر تیز رفتار گاڑیاں تیزی سے گزرتی ہیں بلکہ اس پل کی حالت آپ حدیث پاک کی روشنی میں سنیں۔

یہ پل جس کو ہماری زبان میں پل صراط کہا جاتا ہے بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے اس کی لمبائی ناپنے کیلئے دنیا کے تمام مسافت پیما آلے بیکار ہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ یہ پل پندرہ ہزار سال کی راہ پر پھیلا ہوا ہے یعنی اگر کوئی سوار پندرہ ہزار سال اپنی سواری سے چلے تو جتنی مسافت طے کرے گا اتنا ہی بڑا یہ پل ہے اور ہیبتناک

بات یہ ہے کہ یہ پل جہنم کے اوپر بنا ہوا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر کسی کا پاؤں اس پل سے پھسلا تو وہ سیدھے جہنم کے دہکتے ہوئے انگاروں میں گرے گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ یہ پل انتہائی تاریکی میں ہے اب آپ غور کریں کہ ایسا دشوار مرحلہ اور جگہ انتہائی تیرہ وتار کوئی اس پل کو کیسے پار کرے گا؟

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہارا پڑھا ہوا درود پانچ سو سال کی راہ روشن کرتا جائے گا اور اللہ کی رحمتیں تمہارے ساتھ ہوں گی یہ دشوار راستہ بھی آسان سے آسان تر ہو جائے گا۔

نکتہ :

اب آپ ذرا اس پر غور کریں کہ متعدد حدیثیں اس مضمون کی گزر چکی ہیں کہ اگر ایک بار درود پڑھا تو دس رحمت، دس بار پڑھا تو سو رحمت، لیکن اگر سو بار پڑھا تو جہنم سے چھٹکارا کی خوشخبری، کہیں استقامت علی الایمان کی بشارت کہیں رسول کی معیت کا مژدہ، کہیں جنتی ہونے کا پروانہ اور ابھی ابھی جو حدیث اوپر لکھی گئی ہے اس میں ہے کہ سو مرتبہ درود پڑھنے پر ایک ہزار رحمتوں کے ساتھ ساتھ جہنم سے چھٹکارا، استقامت علی الایمان، سوال نکیرین کے وقت ثبات اسلام اور پل صراط پر نور فروزاں ہوگا۔

گویا اشارہ دیا جا رہا ہے کہ اگر وظیفہ درود میں کثرت کرو گے تو یہ نہیں کہ ایک کے بدلہ میں دس ہی ملے گا ہاں ایک بار پڑھو گے تو صرف ایک ہزار رحمتیں ہی نہ ملیں گی بلکہ اور بہت کچھ ملے گا لہٰذا درود کی کثرت ہی تم اپنا وظیفہ بنالو۔

مُردار کی بدبو :

رحمت عالم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی مجلس میں لوگ اکٹھا ہوں اور مجھ پر درود پڑھے بغیر جدا ہو جائیں تو سڑے ہوئے مردار کی بدبو کے ساتھ جدا ہوتے ہیں اور اگر درود پڑھ کر جدا ہوتے ہیں تو اس مجلس سے ایک لاجواب خوشبو اٹھتی ہے جو آسمان کی بلندی تک پہنچ جاتی ہے اور آسمان کے فرشتے اس مہک کو پا کر کہتے ہیں یہ خوشبو تو اس مجلس کی معلوم ہوتی ہے جس میں درود پڑھا گیا ہے۔

وہ وجود مقدس جو خوشبو کی جان اور تمام خوبیوں کا جامع تھا اس کی خوشبو کا یہ حال تھا کہ جس راستہ سے گذر ہو جاتا گلی کوچے معطر ہو جاتے صحابہ کرام اسی خوشبو سے جان رحمت کو تلاش کر لیا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

گذرے جس راہ سے وہ سید والا ہو کر
رہ گئی ساری زمین عنبر سارہ ہو کر

اس وجود مسعود پر جب درود پڑھا جائے گا تو یقیناً مجلس بھی معطر ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

جمعہ کے دن درود پڑھنے کے فضائل

دوصدی کے گناہ معاف :

حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص جمعہ کے دن دوسو بار درود پڑھے گا اس کے دوسو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (کنوز الحقائق جلد دوم ص ۱۱۱)

عظیم نور :

مولائے کائنات شیر خدا علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا تو قیامت کے دن وہ اس طور پر آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ایسا عظیم نور ہو گا کہ اگر وہ نور تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو پہنچ جائے گا۔ (مطالع المسرات ص ۵۸)

اسی سال کے گناہ معاف :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر اسی مرتبہ اس درود کو پڑھا تو اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ وہ خاص درود یہ ہے۔ **اللھم صلی علی محمد ن النبی الامی وعلیٰ الہ وسلم تسلیما** (مطالع المسرات ص ۴۱)

نوٹ :۔

اوپر جو حدیث بیان کی گئی ہے اس میں بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھ کر پڑھنے کی شرط ہے لیکن اب ایک حدیث اور سنئے جس میں وقت عصر اور جگہ خاص کی کوئی شرط بھی نہیں ہے۔

فرشتوں کی ڈیوٹی :

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسے فرشتوں کو پیدا فرمایا ہے جو زمین پر گشت کرتے رہتے ہیں اور جہاں کہیں کسی نے درود پڑھا وہ فرشتے اس درود کو میرے دربار میں پیش کرتے ہیں اور جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر اسی مرتبہ درود پڑھے گا تو

اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (روض الفائق ص ۲۹۵)

درود ضرور پیش ہو گا :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے۔ جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی تم میں سے مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے فوراً پیش کرتے ہیں یہاں اس سے فارغ ہو جائے۔ صحابی رسول حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ کیا موت کے بعد بھی (پیش ہو گا) حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر نبیوں کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے (لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں)۔ (مشکوٰۃ ص ۱۲۱)

مطلب یہ ہوا کہ تم یہ نہ سمجھو کہ عام انسانوں کی طرح اللہ کا نبی بھی مر کر مٹی میں مل جائے گا بلکہ اللہ کا نبی زندہ رہے گا پھر تمہارا درود پیش ہونے میں کیا دشواری ہے۔

جمعرات کو درود پڑھنے والا کبھی محتاج نہ ہو گا :

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعرات کو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا وہ کبھی محتاج نہ ہو گا۔ (جذب القلوب ص ۲۵۸)

جمعرات یا جمعہ کو درود پڑھنے سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں :

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعرات یا جمعہ کو مجھ پر درود پڑھا تو خداوند قدوس اس کی سو ضرورتوں کو پورا فرمائے گا جس سے ستر ضرورتیں آخرت کی ہوں گی اور تیس دنیا کی اور اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو میرے پاس بھیجے گا جو میرے مزار پر آ کر عرض کرے گا کہ فلاں خاندان کے فلاں کے بیٹے فلاں جگہ کے رہنے والے فلاں نے آپ کے دربار میں درود بھیجا ہے اور میں اس کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر رکھ لوں گا۔ (روض الفائق ص ۲۹۵)

اوپر سات حدیثیں بیان کی گئیں جن سے جمعرات اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے فضائل ثابت ہوئے، کسی حدیث میں سو مرتبہ، کسی میں اسی کسی میں ایک اور کسی

میں کثرت کا ذکر ہے اور ہر ایک پر اجروثواب کا مژدہ ہے۔

لہٰذا ہر ایک عاشق رسول کو چاہیے کہ اس عبادت کی کثرت کرے اور اعمال پر فوقیت دے کیونکہ درود وسیلہ قبولیت بھی ہے اور بے شمار فوائد کا خزانہ بھی طالب صادق کو چاہیے کہ ایک عدد معین کرے جس پر پابندی سے روزانہ عمل کرتا رہے اس میں کمی نہ ہونے پائے، البتہ زیادتی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

دینی بھائیو! درود پاک سرچشمہ فیض وبرکت ہے کیونکہ بیشتر درود پاک کی ابتداء اللّٰھم کے لفظ سے ہوتی ہے اور یہ ایسا لفظ ہے جو ذات وصفات باری کا آئینہ ہے حضرت حسن بصری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جس شخص نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو اللّٰھم کے لفظ سے یاد کیا تو اس نے تمام اسماء حسنہ کے ساتھ یاد کیا۔

بڑا بخیل :

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑا بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

یقینی ظلم :

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کرتے ہیں کہ بلاشبہ یہ ظلم ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (الشفاء جلد دوم ص ۶۲۔۶۳)

زیارت سے محروم :

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں میں رات کے وقت کپڑا سی رہی تھی کہ سوئی میرے ہاتھ سے گر گئی چراغ روشن نہیں تھا اتنے میں نبی کریم ﷺ تشریف لائے آپ کے نورانی چہرے کی روشنی سے کمرہ روشن ہو گیا اور مجھے گمشدہ سوئی مل گئی میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ کا روئے انور کس قدر روشن اور منور ہے۔ سرکار نے فرمایا عائشہ! خرابی ہے اس شخص کے لئے جو قیامت کے دن میری زیارت نہ کر سکے میں نے

عرض کیا یارسول اللہ وہ کون بدنصیب ہے جو میدان قیامت میں آپ کی زیارت سے محروم رہے گا۔ آپ نے فرمایا بخیل میری زیارت سے محروم رہے گا۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (الروض الفائق ص ۲۹۵)

مسلمانو! غور کرو رحمت عالم ﷺ کا نورانی چہرہ اس قدر روشن ہے کہ تاریک کمرے میں گمشدہ سوئی اس کی روشنی میں مل جاتی ہے لیکن اس کی تابانی کے باوجود وہ خفاش صفت جو نام نامی اسم گرامی سن کر درود نہ پڑھیں قیامت کے دن سرکار کی زیارت سے محروم رہ جائیں گے۔

راہ جنت :

عن ابی هريرة رضی الله عنه من نسی الصلوٰة علی نسی طريق الجنة

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (شفاء جلد دوم ص ۶۳)

دعائے ہلاکت :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بھی روایت ہے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ خاک آلود ہو جائے (تباہ ہو جائے) اس شخص کی ناک جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (شفاء جلد دوم ص ۶۲)

وبالِ جان :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھا گیا تو یہ مجلس ان لوگوں پر قیامت کے دن وبال ہو گی آگے اللہ کو اختیار ہے چاہے معاف کر دے یا عذاب دے۔ (شفاء جلد دوم، صفحہ ۶۲)

حسرت وافسوس :

حضرت ابو سعید خدری نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھے تو ان کو حسرت وافسوس ہوگا چاہے وہ لوگ جنت ہی میں پہنچ جائیں کیونکہ جب درود پاک پڑھنے کا ثواب دیکھیں گے تو انہیں افسوس ہوگا (کہ کاش ہم نے بھی پڑھا ہوتا)۔ (شفاء جلد دوم ص ۱۳)

مسلمانو! اوپر بیان کی گئی سات حدیثوں میں درود سے غفلت برتنے والوں کیلئے وعیدیں ہیں۔ اب تمہیں اختیار ہے چاہو تو درود پڑھ کر مالا مال ہو جاؤ اور چاہو تو اپنے کو وعید کا مستحق بناؤ۔

بھٹکا ہوا راہی :

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا یقیناً وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دائمی دعائے مغفرت :

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں کہ میرے جس امتی نے میرا حق سمجھ کر مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ رب العزت اس کے درود سے ایسا فرشتہ پیدا فرمائے گا کہ جس کے دو پر ہوں گے ایک پر پورب کی انتہا تک اور دوسرا پر پچھم کی انتہا تک پھیلا ہوگا اور اس کے دونوں پاؤں زمین کے ساتویں طبق تک پہنچے ہوں گے اور اس کا سر عرش اعظم سے لگا ہوگا خداوند قدوس اس عظیم فرشتہ کو حکم دے گا۔ صلی علی عبدی کما صلی علی النبی ...... اے فرشتہ میرے محبوب پر درود پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہ جیسا کہ اس نے میرے محبوب پر درود پڑھا وہ فرشتہ اس وقت سے قیامت تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتا رہے گا۔

زیارت قریب :

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص تم میں سے مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا قیامت

کے دن ہر مقام پر مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ (الکلام الاوضح۔ ترمذی شریف)

درود بہ آواز بلند :

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر بلند آواز سے درود بھیجتا ہے تو اس کے انتقال کے بعد فرشتے آسمانوں پر بلند آواز سے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (نزہۃ المجالس)

محبت والوں کا درود :

بارہ گاہ رسالت میں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جو آپ کے پاس موجود نہیں ہیں اور ان لوگوں کے بارے میں جو اس کے بعد پیدا ہوں گے ان کے درود آپ تک کس طرح پہنچیں گے۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

محبت والوں کا درود میں بہ نفس نفیس سنوں گا اور ان پڑھنے والوں کو پہچان لوں گا اور دوسروں کے درود فرشتے میرے حضور پیش کریں گے۔

کافی ہے وظیفہ درود کا :

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں بکثرت آپ پر درود پڑھتا ہوں اپنے وظائف کے اوقات سے اس کیلئے کتنا وقت مقرر کرلوں حضور نے فرمایا جس قدر تیرا دل چاہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک چوتھائی حضور نے فرمایا تجھے اختیار ہے اگر اس پر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا عرض کیا آدھا وقت مقرر کردوں سرکار نے فرمایا تجھے اختیار ہے اگر زیادہ کرے گا تیرے واسطے بہتر ہوگا۔ عرض کیا دو تہائی کردوں حضور نے فرمایا تجھے اختیار ہے اگر اس سے زیادہ کرے گا تو تیرے واسطے اچھا ہی ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اب تو میں تمام وقت کو حضور پر درود شریف پڑھنے کے لئے مقرر کرلیتا ہوں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر ایسا کرے گا تو اللہ رب العزت تیرے کاموں کی کفایت کرے گا تیری حاجتیں پوری کرے گا اور تیرے سب گناہ بخش دے گا۔

درود سے شفاعت :

حضرت ابودردا رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح وشام مجھ پر دس دس بار درود شریف پڑھے گا اس کو قیامت کے دن میری شفاعت میسر ہوگی۔

درود لکھنا :

حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے کسی کتاب میں لکھ کر مجھ پر درود بھیجا تو جب تک اس کتاب میں میرا نام باقی رہے گا خدا کے فرشتے اس پر درود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور ایک روایت میں ہے فرشتے اس پر مغفرت ونجات کی دعا کرتے رہیں گے۔

حوض کوثر :

آقائے دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ حوض کوثر پر میرے سامنے آئیں گے جن کو میں اس لئے پہچانوں گا کہ وہ دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے تھے۔ (شفاء شریف)

جنت کے محبوب :

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جنت پانچ قسم کے آدمیوں کی تمنائی ہے۔ ایک قرآن کی تلاوت کرنے والا، دوسرا اپنی زبان کی حفاظت کرنے والا، تیسرا بھوکے کو کھانا کھلانے والا، چوتھا ننگے کو کپڑا پہنانے والا، پانچواں حضور پہ درود شریف پڑھنے والا، (جنت خود ان حضرات کی تمنائی ہے)

سب کی بات سننے والا فرشتہ :

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے عمار اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کو تمام مخلوق کی باتیں سننے کی طاقت بخشی ہے وہ میری قبر کے پاس قیامت تک کھڑا رہے گا جب بھی میرا کوئی امتی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ

اس درود پڑھنے والے کا اور اس کے باپ کا نام لے کر میرے حضور عرض کرتا ہے گا یا رسول اللہ فلاں کے بیٹے فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے اللہ رب العزت اس درود پڑھنے والے پر ہر درود کے بدلے میں دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (طبرانی)

درود کا استغفار :

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سرکار دوعالم ﷺ سے روایت کرتی ہیں۔ ”جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس درود کو لے کر ایک فرشتہ دربار خداوندی میں پیش ہوتا ہے پروردگار عالم فرماتا ہے اس درود کو میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کیلئے دعائے استغفار کرے گا اور اس سے اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگی (یعنی آرام ملے گا)

ہر چیز گواہ ہوگی :

حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر بلند آواز سے ایک بار درود شریف پڑھا تو پتھر، سنگریزے اور ہر خشک وتر اس کیلئے شہادت دیں گے (نزہۃ المجالس ص ۳۶۷)

مسلمانو! بلند آواز سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام بھیجنا جیسا کہ ہم اہلسنت وجماعت کا معمول ہے فرمان رسول کے عین مطابق ہے۔ لہٰذا جو لوگ میلاد پاک میں درود وسلام پڑھنے پر اعتراض کرتے ہیں یا ایسے وقت میں مجلس سے نکل جاتے ہیں یا شرما حضوری میں کھڑے ہو جاتے لیکن درود وسلام نہیں پڑھتے ان کے لئے پیارے رسول کی یہ حدیث تازیانہ، عبرت ہے اور ان کا یہ فعل ان کے لئے محرومی وحسرت کا باعث ہے مولیٰ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنے رسول کی سچی محبت عطا فرمائے۔ آمین۔

بجاہ حبیبہ الکریم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلے علیہ وسلما

برادران اسلام! یہاں تک ان چالیس حدیثوں کو لکھا گیا جن میں درود وسلام کے فضائل اوراس کے نہ پڑھنے والے کیلئے محرومی اور حرماں نصیبی کا بیان تھا اب چند حکایات بھی درج کی جارہی ہیں جن سے درود پاک کی اہمیت مکمل طور پر اجاگر ہوکر آپ کے سامنے آجائے گی۔

حکایت نمبر١ :

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک پڑوسی ہمیشہ لہو ولعب میں مشغول رہتا تھا میں اس کو نصیحت کرتا۔ لیکن وہ ایک نہ سنتا اور معاصی سے باز نہ آتا اسی حال میں اس کا انتقال ہو گیا میں نے اس کو جنتی لباس پہنے جنت میں دیکھا سخت تعجب ہوا اور میں نے اس سے پوچھا تجھ کو یہ مرتبہ کیونکر ملا اس نے کہا میں ایک روز ایک عالم کی مجلس وعظ میں پہنچا مولانا صاحب بیان فرمارہے تھے جو شخص بلند آواز سے درود شریف پڑھتا ہے اس کیلئے جنت واجب ہوجاتی ہے یہ سن کر میں نے باآواز بلند درود شریف پڑھا اور تمام حاضرین نے میرا ساتھ دیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا۔ (الروض الفائق ص ۴)

تمام ایمان والوں کو سوچنا چاہیے کہ آج کچھ لوگ بلند آواز سے درود وسلام پڑھنے پر چڑ جاتے ہیں حالانکہ اس کے فائدہ کا بیان بزرگان دین کررہے ہیں۔

حکایت نمبر٢ :

محمد بن مالک کہتے ہیں کہ میں ایک دن ابوبکر مجاہد کے پاس بیٹھا تھا۔ اچانک ایک پریشان حال آدمی آیا شیخ مجاہد نے اس کو عزت کے ساتھ بیٹھایا آنے والے نے کہا حضور آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے کچھ تیل اور شہد کی ضرورت ہے شیخ ابوبکر فرماتے ہیں اتفاق سے اس وقت میرے پاس کچھ نہ تھا اسی فکر میں نیند آگئی میرا نصیبہ جاگا رحمت عالم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا مجاہد تم علی ابن عیسیٰ موجودہ وزیر کے پاس جاکر میرا اسلام کہو اس کے بعد اسے بتاؤ کہ تم ہر جمعرات کو درود پڑھا کرتے ہو لیکن گذشتہ شب تم ۷۰۰ مرتبہ ہی پڑھنے پائے تھے کہ تم کو خلیفہ نے طلب کرلیا تم جب خلیفہ کے پاس سے واپس آئے تب تم نے اس عدد کو پورا کرلیا ہے تم کو اللہ کے رسول حکم دیتے ہیں کہ اس حاجت مند کو سو دینار دو

تاکہ وہ اپنے مصرف میں لائے۔

ابوبکر خواب سے بیدار ہوئے تو اس شخص کو لے کر وزیر کے پاس گئے اور اس سے اپنا خواب بیان کیا وزیر نے فوراً اشرفیوں کا توڑا منگا کر ایک سو اشرفیاں اس شخص کو دیں اور مزید دینا چاہا تو اس شخص نے انکار کردیا۔ کہنے لگا بارگاہ مصطفوی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جتنا حکم ہوا ہے میں اتنا ہی لوں گا۔ پھر وزیر نے ایک سو اشرفیاں شیخ ابوبکر کو بھی دیں کہ آپ نے خوشخبری سنائی ہے اس کے بعد شیخ کو اس نے ایک سو اشرفیاں اور دیں کہ آپ قدم رنجہ فرماکر یہاں تشریف لائے ہیں۔

اللہ! کس قدر مقبول بارگاہ ہے وظیفہ درود کا کہ جناب رحمت عالم ﷺ درود پڑھنے والوں کی ایک ایک کیفیت تک ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں۔

حکایت نمبر٣ :

شیخ محقق عبدالحق دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب جذب القلوب میں نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرد صالح پر تین ہزار کا قرضہ تھا قاضی نے ایک مہینہ کی مہلت دی لیکن جب اس نے یہ دیکھا کہ میں ایک مہینہ میں اس قرض کو ادا نہ کرسکوں گا تو اس نے اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کردیا اور جب مہینہ پورا ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو خواب میں حکم دیا کہ علی ابن عیسیٰ وزیر سے جاکر کہہ کہ تین ہزار اشرفیاں وہ تجھ کو دے۔ بیدار ہونے پر اس شخص نے سوچا کہ اگر وزیر اس بات کا ثبوت مانگے کہ دراصل رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے تو کیا ثبوت پیش کروں گا مجبور ہوکر رہ گیا دوسری شب پھر خواب میں سرکار دوعالم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ اگر وزیر تم سے دلیل مانگے تو کہہ دینا ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے تم ایک ہزار مرتبہ درود پڑھتے ہو جس سے کوئی واقف نہیں ہے۔

وہ مرد صالح بیان کرتے ہیں میں وزیر کے پاس گیا اور پورا خواب بیان کیا وزیر بے حد خوش ہوا اور مجھے نو ہزار دینار دے کر کہا کہ تین ہزار سے قرض ادا کردو۔ تین ہزار اہل وعیال پر خرچ کیلئے دے دو اور باقی تین ہزار سے تجارت شروع کرو نیز مجھ سے وزیر نے اس بات کی قسم لی کہ میں برابر اس سے ملتا رہوں اور اپنی ضرورتیں بے تکلف کہتا رہوں۔

جب وہ مرد صالح تین ہزار دینار لے کر قاضی کے پاس گئے اور اپنا حال بیان کیا قاضی نے کہا تمہارا قرض میں ادا کروں گا قرض خواہ نے یہ سن کر کہا میں وزیر اور قاضی سے زیادہ مستحق ہوں لہٰذا میں اپنا قرض معاف کرتا ہوں۔ اب قاضی نے پھر کہا میں نے جو مال خدا کے لئے نکال دیا ہے اسے واپس نہ لوں گا لہٰذا اب تم خود ہی لے جاؤ اس طور پر وہ شخص درود کی برکت سے قرض سے بھی نجات پا گیا اور صاحب دولت بھی ہو گیا۔

آج جو لوگ اپنی مفلسی کی وجہ سے امراء اور روسا کے وہاں ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں ان کو چاہیے سب سے بلند بارگاہ میں رجوع کریں اور اپنا دامن مراد بھریں۔

حکایت نمبر۴ :

روایت میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کے اعمال تولے جائیں گے اس کی بداعمالیوں کا پلہ بھاری ہوگا اور عذاب کے فرشتے اُسے پکڑ لیں گے وہ شخص مارے خوف کے کانپنے لگے گا اور چاروں طرف کسی حامی و مددگار کیلئے نظر دوڑائے گا۔ ناگاہ نبی کریم ﷺ تشریف لائیں گے اور فرشتوں سے فرمائیں گے اسے کہاں لے جاتے ہو اس کے اعمال دوبارہ تولنے لگیں گے تب رسول اللہ ﷺ ایک پرچہ نکال کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے اور نیکی کا پلہ بھاری ہو جائے گا وہ گنہگار عذاب سے نجات پا جائے گا وہ شخص کہے گا میری جان قربان فرشتو! یہ کون ہیں۔ فرشتے کہیں گے یہ نبی آخر الزماں ہیں اور یہ پرچہ وہی کاغذ ہے جس پر تو نے درود پاک لکھا تھا۔

حکایت نمبر۵ :

شیخ محمد بن سعید بن مطرف کہتے ہیں کہ میں روزانہ سوتے وقت سو بار درود شریف پڑھا کرتا تھا ایک دن نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا فرماتے ہیں اپنا منہ آگے لا کہ میں اسے بوسہ دوں کیونکہ تو اس منہ سے درود پڑھتا ہے میں نے اپنا منہ اس قابل نہ سمجھا مگر چونکہ حکم تھا اس وجہ سے رخسار آگے کر دیا آپ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا۔ جب میں بیدار ہوا تو تمام گھر مشک کی خوشبو سے معطر پایا اور میری بیوی کو میرے رخسار سے مسلسل آٹھ دن تک مشک کی خوشبو ملتی رہی۔

حکایت نمبر٦ :

در منصور میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی بہت بدکردار تھا جب اس کا انتقال ہوا تو لوگوں نے جنازہ نہ اٹھایا اور نہ غسل دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا اے موسیٰ میرے اس نیک بندہ کو غسل دے کر کفن پہنا کر نماز جنازہ پڑھو میں نے اس کو بخش دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا مولیٰ اس کی مغفرت کا کیا سبب ہے ارشاد ہوا اس نے ایک دن توریت کھولی اس میں محمد ﷺ کا نام دیکھ کر بوسہ دیا اور درود پڑھا جس کی برکت سے ہم نے اس کے تمام گناہ بخش دیئے۔

حکایت نمبر۷ :

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ کے طواف میں مشغول تھا کہ ؤدمی کو دیکھا جو ہر قدم پر درود شریف پڑھتا ہے میں نے اس سے کہا طواف کے ہر چکر کی الگ الگ دعائیں ہیں ان سب کو چھوڑ کر تم صرف درود پڑھتے ہو اس کی کیا وجہ ہے اس نے مجھ سے کہا اللہ تم کو سلامت رکھے تم کون ہو میں نے کہا سفیان ثوری ہوں۔ اس نے کہا میں اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرتا لیکن چونکہ آپ اس وقت کی عظیم شخصیت ہیں اس لئے یہ بھید آپ پر کھولتا ہوں۔

سنئے! قصہ یہ ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ حج کے ارادہ سے چلا راستے میں میرے والد بیمار ہو گئے میں ان کی دوا علاج میں مشغول ان کے سرہانے بیٹھا تھا کہ انکا انتقال ہو گیا اور چہرہ بالکل سیاہ ہو گیا میں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور ایک تہبند ان کے چہرے پر ڈال دیا اتنے میں مجھ کو نیند آگئی خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک انتہائی حسین وجمیل شخص جو پاکیزہ لباس زیب تن کئے ہیں اور جن کے گیسوؤں سے بے مثال خوشبو پھوٹ رہی ہے تشریف لائے اور میرے والد مرحوم کے پاس کھڑے ہو گئے پھر میرے والد کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر اپنا دست نوران کے چہرے پر پھیرا میں نے دیکھا میرے باپ کا چہرہ روشن منور ہو گیا پھر وہ واپس ہونے لگے میں نے بڑھ کر دامن تھام لیا عرض کیا حضور آپ کون ہیں کہ اس غریب پر کرم فرمایا یہ بھی تو بتا دیں اس مہربانی کا سبب کیا

ہے؟ ارشاد ہوا میں آخری نبی محمد ابن عبداللہ ہوں ۔ سنو! تمہارا باپ بدعمل تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا جب اس مصیبت میں مبتلا ہوا مجھ سے فریاد کیا۔ میں اپنے اوپر درود پڑھنے والوں کا فریادرس ہوں اس لئے اس کی مدد کو پہنچ گیا۔

طواف کرنے والے شخص نے کہا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی دیکھا تو واقعی میرے باپ کا چہرہ روشن ہے اس واقعہ سے متاثر ہو کر میں ہر دعا کی جگہ درود پڑھتا ہوں۔

حکایت نمبر ۸ :

امام اسماعیل ابن ابراہیم غزنی علیہ الرحمہ جو امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی کو ان کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا تو دریافت کیا آپ کے ساتھ اللہ رب العزت نے کیا معاملہ کیا بولے اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی اور فرشتوں کو حکم دیا کہ تعظیم واحترام کے ساتھ مجھے جنت میں لے جائیں یہ سب اس درود کی برکت کی وجہ سے ہوا جسے میں پڑھا کرتا تھا میں نے عرض کیا حضرت وہ کون سا درود ہے؟ فرمایا: **اللھم صلی علی سیدنا محمد کلما ذکرہ الذاکرون و کلما غفل عن ذکرہ الغافلون۔**

حکایت نمبر ۹ :

ایک بزرگ بیان کرتے ہیں۔ ہم ایک کشتی میں سفر کر رہے تھے۔ سوئے اتفاق دریا میں طوفان آگیا اور ہوا بھی مخالف ہوگئی ملاحوں نے اعلان کر دیا اب کشتی کی سلامتی کی کوئی امید نہیں ہے۔ سب لوگ اپنی اپنی جان بچانے کی فکر کرو۔

تمام لوگ یہ سن کر بدحواس ہو گئے ایک دوسرے سے لپٹ کر رونے لگے آہ و زاری کرنے لگے اتنے میں مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی اور میں اونگھنے لگا اسی حالت میں مجھے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ سرکار نے ارشاد فرمایا کہ کشتی والوں سے کہو کہ ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھیں میں بیدار ہوا اور تمام واقعہ سنا کر کشتی والوں سے درود پڑھنے کو کہا۔ چنانچہ سب نے پڑھنا شروع کیا ابھی تین سو بار بھی پورا نہ ہوا تھا کہ طوفانی ہوا ٹھہر گئی اور ہم سب نے اس درود کی برکت سے نجات پائی۔

دینی بھائیوں کے فائدے کے لئے ہم درود تنجینا کو یہاں درج کرتے ہیں:

اللھم صل علی سیدنا محمد صلوٰۃ تنجینا بھا من جمیع الا ھوال والآفات وتقضی لنا بھا جمیع الحاجات و تطھرنا بھا من جمیع السیئات و ترفعنا بھا عندک اعلیٰ الدرجات و تبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیات وبعد الممات .

حمایت نمبر ۱۰ :

دلائل الخیرات شریف جو فضائل درود میں مشہور اور مقبول بارگاہ رسول کتاب ہے جس کے مصنف محمد ابن سلیمان جزولی علیہ الرحمہ ہیں ان کے دلائل الخیرات لکھنے کی وجہ بیان کی گئی ہے کہ ایک مرتبہ آپ سفر میں تھے وضو کے لئے پانی کی ضرورت تھی ڈول اور رسی نہ ہونے کی وجہ سے آپ پریشان ہوئے۔ اتنے میں ایک لڑکی آئی آپ کی ضرورت معلوم کر کے کنویں میں تھوک دیا دیکھتے دیکھتے کنوئیں کا پانی کنارے تک اوپر چڑھ آیا آپ بہت حیران ہوئے اور اس کرامت کی وجہ اس لڑکی سے پوچھی تو اس نے کہا یہ برکت ہے درود شریف پڑھنے کی۔

اس واقعہ کے بعد انہوں نے دلائل الخیرات لکھی جس میں درود شریف کے فضائل و برکات کو بیان فرمایا اور درود کے صیغوں کو جمع کیا۔

آپ کا انتقال ۱۶ ربیع الاول ۱۷۰ھ میں ہوا اور مقام سوس مین دفن ہوئے۔ انتقال کے ستتر سال بعد آپ کی نعش مبارک کو اس جگہ سے نقل کر کے مراکش لے جایا گیا اور وہاں پر ایک شاندار زیارت گاہ تعمیر ہوئی۔

جس وقت آپ کو سوس میں قبر سے نکالا گیا تو لوگوں نے دیکھا آپ کا جسم اور کفن بالکل تازہ ہیں معلوم ہوتا تھا ابھی ابھی جنازہ تیار کیا گیا ہے۔ ستتر سال کا زمانہ گذر جانے کے باوجود آپ کی حالت میں کوئی تغیر نہیں ہوا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا ابھی ابھی حجامت بنوائی گئی ہے بلکہ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھی تو اس جگہ کا خون ہٹ گیا اور انگلی ہٹائی تو خون واپس آگیا بالکل زندوں جیسی حالت تھی۔

آپ کے مزار سے ہیبت وجلال ظاہر ہوتا ہے ہر وقت زائرین کی بھیڑ لگی رہتی ہے اور لوگ کثرت سے دلائل الخیرات پڑھتے ہیں آپ کے مزار سے مشک وعنبر کی خوشبو آتی ہے یہ سب برکت ہے درود پاک کی۔ (مطالع المسرات)

الله رب محمد صلی علیه وسلما نحن عباد محمد صلی علیه وسلما

یہ دس حکایتیں بطور تبرک درج کردی گئی ہیں ورنہ اس طرح کے واقعات اتنے زیادہ ہیں کہ ان کے لئے دفتر بھی ناکافی ہوگا۔

اب اخیر میں ایک حدیث لکھ کر قلم روکتا ہوں مولائے کل تمام مسلمانوں کو کثرت درود کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہر درد کی دوا ہے صلی علیٰ محمد :

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود رنج وغم اور پریشانیوں کو دفع کرنے والا ہے اور روزی بڑھانے والا حاجتیں پوری کرنے والا ہے۔ (مطالع المسرات ص ۵)

وصلی الله تعالیٰ علی خیر خلقه و نور عرشه سیدنا و مولانا محمد صلوٰة دائما ابدا سرمدا۔

☆ ☆ ☆